بسم الله الرحمن الرحيم

٧

العشرة المباركة ١٤٤٠ هـ

المجلس السابع (نومي رات)

پيرس

AUDIO

مجلس نو نمونہ

رقم	كلام		ترتيب
١	ياسيد الشهداء ۔ فلك الحسين بكربلاء (١ بند)		مرثية شريفة
٢	روجو برادر حسين نے روجو (١ بند)		نصيحة
٣	يا حسينا پر هميں قربان چھے قربان چھے (٢ بند)		مرثية شريفة
٤	یہ پکاری زینبِ خستہ تن		سلام نوحه
٥	مولانا علي ع م	مدرسة	شهادة
٦	کوف (٢ بند)	مدرسة	ماتمي نوحه
٧	امام حسين ع م	مدرسة	شهادة
٨	اے مؤمنو شبير نو غم كرو ۔ يا مصطفى يا مرتضى يا فاطمة يا حسن و حسين		ماتمي نوحه
٩	حشر سے بڑھکر وداع کا منظر		ماتمي نوحه
١٠	مقتل سے آرہی ہے سدا آؤ فاطمة		ماتمي نوحه
١١	برهان الدين نا جاني گھنو جيؤو گھنو جيؤو (٢ بند)		مدح

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ   خَامِسَ أَهْلِ الْكِسَاءِ

عَلَىٰ عَظِيمِ بَلَاءِ ١ نَالَكَ فِي كَرْبَلَاءِ

طُولَ الزَّمَانِ بُكَائِي   وَالَهفَتَا يَا حُسَيْنَا

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

وَأُمُّ كُلْثُومٍ لَمْ   تَزَلْ تُرَى فِي مَأْتَمِ

عَلَىٰ أَخِيهَا الْأَكْرَمِ ٢٦ تُجْرِي دُمُوعًا مِنْ دَمِ

مَعْ نَفَسِ الصُّعَدَاءِ   وَالَهفَتَا يَا حُسَيْنَا

يَا سَيِّدَ الشُّهَدَاءِ

فُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاء   مُلْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاء

نُسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاء ١ مِسْكُ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَاء

اَبْكِيْكَ مَوْلَى الْحُسَيْن   اَفْدِيْكَ مَوْلَى الْحُسَيْن

مَوْلَى مَوْلَى الْحُسَيْن

رَاحُوْا فَاَيْنَ الْفَارِسْ   لَاحُوْا وَاَيْنَ الْفَارِسْ

صَاحُوْا وَاَيْنَ الْفَارِسْ ٣٠ نَاحُوْا وَاَيْنَ الْفَارِسْ

اَبْكِيْكَ مَوْلَى الْحُسَيْن   اَفْدِيْكَ مَوْلَى الْحُسَيْن

مَوْلَى مَوْلَى الْحُسَيْن

روجو برادر حُسَین نے روجو

جھاڑ نا ٹیکا سي بیٹھا حسـین
ذکرِ خـدا سي بخشے چھے چـین ١٩
تَن پُورو زخمي چھے سالِم چھے عَین
روجو برادر حُسَین نے روجو

یاحُسَینا پر همیں قربان چھے قربان چھے

شمر یہ بُوٹھي چھُري پھیري حُسَـیني حَلق پر
جہ نبي نِي بوسہ گہ سِہ روز سي عَطشان چھے ٢٥
یاحُسَینا پر همیں قربان چھے قربان چھے

دئي نے سجدہ اپ یہ کیدي دعاءِ مستـجاب
جہ ائمـة نے دعاة الستـر پر بُرهَـان چھے ٢٦
یاحُسَینا پر همیں قربان چھے قربان چھے

یہ پکاری زینبِ خستہ تن

یہ پکاری زینبِ خستہ تن میرا لُٹ گیا ہے بھرا چمن

یہ نہ پوچھو کیا کیا گزر گیا وہ ستم جو ہم پہ اُتر گیا
میرا بھائی مجھ سے بچھڑ گیا یہ پکاری زینبِ خستہ تن

تھا گہن وہ ماہ بتول پر تھا وہ ظلم سبطِ رسول پر
ہے وہ داغ قلبِ ملول پر یہ پکاری زینبِ خستہ تن

میں بھلاؤں کیسے وہ تشنگی وہ نبی کی آل کی بے بسی
وہ علی کے لال کی بے کسی یہ پکاری زینبِ خستہ تن

دو پسر بھی میں نے فدا کیئے کہ حسین آقا میرے جیئے
یہ صبر کے گھونٹ بھی پی لیئے یہ پکاری زینبِ خستہ تن

یہ اسیری اور یہ سختیاں یہ سہیں رسول کی بیٹیاں
کہاں قیدِ شام رسن کہاں یہ پکاری زینبِ خستہ تن

میرے نوجوان بچھڑ گئے میرے بے زباں بھی جو رن گئے
وہ بھی تیر کھا کے گزر گئے یہ پکاری زینبِ خستہ تن

وہ نظارہ میری نظر میں ہے میں نے دیکھا رن میں جو آنکھ سے
دلِ فاطمہ تھا چھری تلے یہ پکاری زینبِ خستہ تن

بے ردا میں اونٹ پہ جب چلی بے کفن حسین کی لاش تھی
میں کفن بھی اُسکو نہ دے سکی یہ پکاری زینبِ خستہ تن

کیوں جگر نہ میرا نکل پڑے جو سکینہ پوچھتی ہے مجھے
میرے بابا جان کدھر گئے یہ پکاری زینبِ خستہ تن

دوپہر میں یوں نہ لُٹے کوئی میری طرح دُکھ نہ سہے کوئی
یوں ہی جیتے جی نہ مرے کوئی یہ پکاری زینبِ خستہ تن

اے جمالی مولی برہان دیں ہیں غمِ حسین میں جو حزیں
تا ابد رہیں یہ مہ مبیں یہ پکاری زینبِ خستہ تن

✱✱✱✱✱

اے مؤمنو شبّیرنو غم کرو   وہ مظلوم کربل نو ماتم کرو

اے مؤمنو شبّیرنو غم کرو   وہ مظلوم کربل نو ماتم کرو
نبي نا نواسا نو ماتم کرو   علي نا پیارا نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

چھے فرماوے برھان دیں ھر گھڑي حسین نا غم نے نہ بھولا کبھي
گناھو نے بخشاؤ ماتم کري حسین ابنِ حیدر نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

حسین پر ھر ظلم جھیلا مگر اُمّة نو اُسان کیدو سفر
کٹایو چھے اُمّة نا واسطے سر ، کري یاد احسان ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

عجب شہ پر شادي رچاوي وھاں نہ شربت نہ پاني نو قطرہ جہاں
سکینہ پُکارا کے چالا کہاں اُ اِك دن نا دولھا نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

٢

علمدار پاني جو ليوا گيا كٹاوي نے هاتهو نے مارا گيا
ٱ بچاؤنہ پياسا نا پياسا رهيا ، وه سقائے بے كس نو ماتم كرو
حسين حسين حسين حسين حسين حسينا

تڑپتا تها معصوم اِك جهولا ما پِلاوّا نے پاني چهے لايا شها
مگر تير كهائي نے اصغر هنسا ، وه چهے٦ ماه نا دلبر نو ماتم كرو
حسين حسين حسين حسين حسين حسينا

گيا رن ما اكبر بهي لئي نے رزا ستمگرنا دل ما نہِ ٱوي ديا
سِناں كهائي گهوڑا سي رن ما گرا ، وه هم شكل طٰهٰ نو ماتم كرو
حسين حسين حسين حسين حسين حسينا

حسين نا تن پر هزارو زخم انے ايك دل پر بہتر نو غم
هے شه پر چهے گذرا ستم پر ستم ، وه لاچار و مضطر نو ماتم كرو
حسين حسين حسين حسين حسين حسينا

شمر اَیو هاته مالئي نے چهوري انے پگ ما لوکهنڈ نا موزا دهري
اَ منظر نے دیکهے چهے دَر پر کهڑي ، وه زینبِ مضطر نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

لگاوے چهے ٹهوکر وه شبّیر نے چلاوے چهے حلق پر شمشیر نے
زرا رحم اَیو نہ بے پیر نے ، وه معصوم سرور نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

گهڑي وه قیامة ني اَوي گئي شه دین ني سجدة ما گردن جهوکي
وه بوڑهي چهوري تهي جے گردن کٹي وه کربلا نا بے سر نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

فدا اهلِ بیت بهي سب تهئي گیا اَ اَلِ نبي پر سوز اَوي میا
فقط گهر ما سجّاد باقي رهیا نبي نا بهرا گهر نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

محمد نے دیکھا سدا حُزن ما شَہِ کربلا ني هر ایك بزم ما
چھے ‎ٰانسون سدا اپني ‎ٰانکھون ما چلو ساتھے مولی نا ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

کراوے چھے ماتم یہ وہ شان نو نظر ‎ٰاوے کربل نو بس واقعة
ثوابو سي دامن بھرو مؤمنو ، ‎ٰا جنة نو توشو چھے ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

حسین نا داعي ني ‎ٰا شان چھے کہ جہ نا سي باقي ‎ٰا ایمان چھے
اے ادنی ‎ٰا مولی نو فرمان چھے ، سدا یاحسینا نو ماتم کرو
حسین حسین حسین حسین حسین حسینا

✹✹✹✹✹

اے مؤمنو تسبیح کرو دن رات خمست اطہار کی

اے مؤمنو تسبیح کرو دن رات خمست اطہار کی
یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

پانی رواں ہے سب کے لیئے کہتا تھا ظالم یہ فوج سے
لیکن ستم ہے شبیر کے بچّے ہیں پیاسے سہ روز سے
کربل میں یوں مہمانی ہوئی سبطِ نبی کے گھربار کی
یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

کیا خوب شہ کے اصحاب تھے کِس شان سے وہ قرباں ہوئے
سہ کی ولا میں حق کے لیئے خوں میں نہائے بے جاں ہوئے
حق کی غلامی کر کے ادا آلِ رسولِ ابرار کی
یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

زینب کے دو شہزادے چلے آقا حسین پہ ہونے فدا
جامِ شہادت پی کر گیا ماں کی محبت کا حق ادا
کرب و بلا میں آکے لٹی دولت یہ جعفر طیار کی

یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

کربل میں جِسکی شادی ہوئی دولہا وہ رن کی جانب چلا
دولہا کو مارو کہتے ہوئے اعدا نے مِلکر حملہ کیا
میت اُٹھائی شبیر نے بھائی حسن کے دلدار کی

یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

عباس رن کی جانب چلے مشکیزہ بھر کر واپس ہوئے
شانے کٹے گھوڑے سے گرے آواز شہ کو دیتے ہوئے
مولیٰ مدد کو آؤ یہاں اپنے فدائی علمدار کی

یا مصطفیٰ یا مرتضیٰ یا فاطمۃ یا حسن و حسین

اکبر حسین کا بیٹا جواں جس وقت برچھی کھاکر گِرا
شبیر رن میں پوچھتے تھے کس جاہ گرا ہے کڑیل جواں
عباس و قاسم کوئی نہیں جو لاش اُٹھائے دلدار کی
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمۃ یا حسن و حسین

بوڑھی چھری لے کر وہ چڑھا سینے پہ اُس دم شہ نے کہا
سجدہ بجالوں آخری میں سینے سے میرے تو اُٹھ جا
گردن اُتاری شمر نے پھر سجدے میں ہائے سرکار کی
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمۃ یا حسن و حسین

نائب حسین کے برہانِ دین ماتم ہمارا کر لو قبول
پرسہ حسین کا دیتے ہوئے یہ مؤمنین ہے سب دل ملول
خدمت جمالی مشکورہ ہے ہو ایک نظر جو سرکار کی
یا مصطفی یا مرتضی یا فاطمۃ یا حسن و حسین

*****

حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر نبی کا یہ گھر ہے اشکوں سے تر
پدر پسر کے گلے لگا ہے حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

بولی سکینہ اے پیارے بابا مجھے اکیلا نہ چھوڑ جانا
بِن آپ بابا سوئی کہاں ہے حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

گھوڑ پہ کیسے بہن بِٹھائے جگر کہاں سے وہ ایسا لائے
غضب یہ کربل میں کیا ہوا ہے حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

زینب سی دُکھیا نہیں سہارا ہے شیرِ یزداں حسین تنہا
بہن سے بھائی بچھڑ رہا ہے حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

تمام عالم میں برپا ماتم — فلک میں ہے غم ملک ہے پر نم
کہ رن میں اب کون جا رہا ہے — حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

دوشِ نبی پر باغِ علی پر — زہرا کے جی پر حسن اخی پر
کوہِ مصیبت ٹوٹ پڑا ہے — حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

غم کو اُٹھاؤ ماتم بڑھاؤ — ہوش گنواؤ مولی کو دیکھو
حسینی سجدہ بجا رہا ہے — حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

جامعۃ سب کو کہتی ہے آؤ — آنسوں نکالو جنّت کماؤ
ماتمی ایک ایک طالب ہوا ہے — حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

برہان دیں ہے روشن جبیں ہے — حافظِ دیں ہے غم میں حزیں ہے
تمام عالم شہ پر فدا ہے — حشر سے بڑھ کر وداع کا منظر

مقتل سے آ رہی ہے صدا آؤ فاطمہ

مقتل سے آ رہی ہے صدا آؤ فاطمہ
بیٹے کا کٹ رہا ہے گلا آؤ فاطمہ
کرتی ہے بیٹی آہ و بکا آؤ فاطمہ

عباس جیسے بھائی کو ہاتھو سے کھو دیا
بازوں کٹا کے رن میں گرے وامصیبتا
خیمے میں مچی آہ و بکا آؤ فاطمہ

اٹھارہ سال والا تھا ہم شکلِ مصطفی
نیزہ کِسی لعین کا سینے میں آ لگا
زخمی بھی شہ کا لال ہوا آؤ فاطمہ

سرور نے کیسے وقت میں شادی رچائی ہے
شادی تو شادی خون کی مہندی لگائی ہے
دُلہا کی لاش پر ہے بکا آؤ فاطمہ

عون و محمد لے کر رزا رن کو چل دیئے
ماموں پر اپنی جان کی بازی لگا چکے
بیٹے کو لو گلے سے لگا آؤ فاطمہ

ننھے سے شیر خوار کو پانی نہ مل سکا
پیاسا ہی اپنے باپ کے ہاتھو پہ مر گیا
معصوم کو لحد میں سلا آؤ فاطمہ

آؤ گلے سے آ کے لگا لو حسین کو
آغوش میں چھپا کے بچا لو حسین کو
ہونے لگا ہے حشر بپا آؤ فاطمہ

پیاسا ہے تین روز سے فرزندِ مرتضیٰ
زخموں سے چور چور ہے دلبندِ مصطفی
کوئی نہیں ہے بہرِ خدا آؤ فاطمہ

کہہ دو نبی سے آکے نواسے کی لے خبر
مشکل کشا سے کہہ دو کے مشکل میں ہے پسر
ہو جائے نہ سر تن سے جدا آؤ فاطمہ

شہ کے گلے پر شمر کی شمشیر آ گئی
گھبرا کے دَر پہ زینبِ دلگیر آ گئی
آؤ مدد کو بہرِ خدا آؤ فاطمہ

زانوں کو سر پہ رکھ دو شہادت کا وقت ہے
پلٹی ہے کائنات قیامت کا وقت ہے
خنجر گلے پہ چلنے لگا آؤ فاطمہ

نیزے پر سر حسین کا زینب تھی نے رِدا
رو رو سکینہ کہتی تھی مارو نہ اَشقیا
سر سے ہمارا سایہ اُٹھا آؤ فاطمہ

مظلوم یہ حسین پر روتے ہی جائینگے
ماتم میں اپنی جان بھی کھوتے ہی جائینگے
صدقے حسین کر لو عطا آؤ فاطمہ

✱✱✱✱✱

مدح

برهان الدين نا جاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو
مفضل نورِ قدساني گهنو جيؤو گهنو جيؤو
اے آقا آپ پر صدقے اے مولی آپ پر قرباں
چهو باوا آپ روحاني گهنو جيؤو گهنو جيؤو
امام العصر ني دعوة نا خاطر مؤمنيں خاطر
دعاء چهے ايم سگلا ني گهنو جيؤو گهنو جيؤو

ذاکرین پیرس ©

التماس الدعاء

PDF created by
Yusuf M.Firozhoussen KADHARBHAI
+33 695752738